# 184

آیات نمبر 11 تا 19 میں لوگوں کو تنبیہ کہ اللہ کی دی ہوئی مہلت سے فائدہ اٹھائیں۔ انسان کو جب
کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہر وقت اللہ کو پکارتا ہے اور جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو اسے بھول جاتا
ہے۔ کفار کو یاد دہانی کہ اس سے پہلے بھی نافرمان قوموں کو ہلاک کیا جاتا رہا ہے۔ قیامت کے منکرین
کہتے ہیں کہ قرآن میں ان کے کہنے کے مطابق ترمیم کر دو۔ قرآن تو اللہ کی جانب سے وحی ہے جس
میں تبدیلی ممکن نہیں۔ کفار کو تنبیہ کہ رسول اللہ کی ساری زندگی تمہارے درمیان گزری ہے ان کی
دیانت و صداقت کو تم جانتے ہو۔ کفار سمجھتے ہیں کہ ہمارے یہ معبود اللہ کے دربار میں ہمارے
سفارشی ہوں گے لیکن اس بات میں کوئی حقیقت نہیں

وَلَوۡ یُعَجِّلُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ بِالۡخَیۡرِ لَقُضِیَ اِلَیۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ اور
جس طرح لوگ ہم سے بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں، اگر اللہ بھی لوگوں کو سزا دینے میں
ایسے ہی جلدی کرتا تو ان کا مقررہ وقت کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا فَنَذَرُ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ
لِقَآءَنَا فِیۡ طُغۡیَانِهِمۡ یَعۡمَهُوۡنَ سو جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، انہیں ہم ان کی
سرکشی میں حیران و سرگرداں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں ۝١١ وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ
الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لیٹے
ہوئے، بیٹھے ہوئے اور کھڑے ہوئے ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ یَدۡعُنَاۤ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ
ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنی کسی تکلیف کے پہنچنے پر کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا كَذٰلِكَ زُیِّنَ
لِلۡمُسۡرِفِیۡنَ مَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کی نظر میں ان کے
کئے ہوئے برے اعمال خوشنما بنا دیے جاتے ہیں ۝١٢ وَ لَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ
قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ وَ مَا كَانُوۡا لِیُؤۡمِنُوۡا ؕ بلا

شبہ ہم نے تم سے پہلے بہت سی ایسی قوموں کو ہلاک کر دیا جنہوں نے ظلم کی روش اختیار کی،
حالانکہ ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ کسی طرح ایمان نہ
لائے كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ہم گناہگاروں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں
۝١٣ ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ پھر
ان قوموں کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں ان کا جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے
اعمال کرتے ہو ۝١٤ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ‌ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ
لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ‌ؕ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری
آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو جو لوگ روز قیامت ہمارے سامنے پیش ہونے کا یقین نہیں
رکھتے، وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لائیے یا کم از کم اس میں کچھ ترمیم ہی
کر دیجئے قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ‌ۚ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ کہہ دیجئے کہ مجھے قرآن میں اپنی طرف سے کوئی تبدیلی کرنے کا اختیار حاصل نہیں
ہے اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ‌ۚ میں تو صرف اسی حکم کا اتباع کرتا ہوں جو میری
طرف وحی کیا جاتا ہے اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ اگر میں
نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو میں ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۝١٥ قُلۡ
لَّوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ‌ۖ آپ ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ
چاہتا تو نہ میں تمہیں یہ قرآن پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ تمہیں اس قرآن کی خبر دیتا فَقَدۡ
لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ اس قرآن کے نازل ہونے سے پہلے
بھی تو میں تمہارے درمیان اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ گزار چکا ہوں، آخر تم عقل سے کام

کیوں نہیں لیتے ؟ یہ ایک زبردست دلیل ہے مشرکین کے اس خیال کی تردید میں کہ یہ قرآن محمد
(ﷺ) کا خود ساختہ ہے۔ قرآن کے نزول سے پہلے رسول اللہ (ﷺ) نے کبھی ایسی تعلیم و تربیت اور
صحبت نہیں پائی جس سے آپ (ﷺ) کو قرآن میں دی گئی معلومات حاصل ہوتیں، یہ سب کچھ اللہ ہی
کی مرضی اور منشاء کے مطابق بذریعہ وحی نازل کیا گیا ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ
کَذِبًا اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ سو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ
باندھے یا اس کی آیتوں کی تکذیب کرے؟ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ یقیناً ایسے
مجرم کبھی فلاح نہیں پایا کرتے ﴿۱۷﴾ وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّهُمۡ وَ لَا
یَنۡفَعُهُمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ اور یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا ایسی
چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ نفع اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے
ہاں ہمارے سفارشی ہیں قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰہَ بِمَا لَا یَعۡلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ کو زمین و آسمان میں کسی ایسی چیز کے بارے میں
بتانا چاہتے ہو جو اسے بھی معلوم نہیں اگر یہ اللہ کے حضور میں سفارشی ہوتے تو اسے ضرور معلوم
ہوتا سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ اللہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر
رہے ہیں ﴿۱۸﴾ وَ مَا کَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ ابتدا میں سارے انسان
ایک ہی امت تھے، پھر ان کے درمیان آپس میں اختلافات پیدا ہو گئے وَ لَوۡ لَا کَلِمَةٌ سَبَقَتۡ
مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ فِیۡمَا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ کے رب
کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں تو
اس کے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہوتا ہر امت کے لئے مہلت کی ایک معیاد مقرر ہے، اس سے
پہلے ان کے بارے میں ہلاکت کا فیصلہ نہیں کیا جاتا ﴿۱۹﴾

# [# 184]

In verses 11 to 19, People are warned to take advantage of the respite given by Allah. Whenever trouble befalls a person, they call upon Allah, but as soon as Allah removes the trouble, they forget Him. The disbelievers should remember that disobedient nations have been destroyed before them. The deniers of the Day of Judgment ask for alterations in the Quran according to their desires. However, the Quran is a revelation from Allah, and no changes can be made to it. The disbelievers should be reminded that the Prophet Muhammad [PBUH] lived his entire life among them, and they know his honesty and integrity. The disbelievers think that their idols will intercede for them with Allah, but there is no truth in this.

وَ لَوۡ یُعَجِّلُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَہُمۡ بِالۡخَیۡرِ لَقُضِیَ اِلَیۡہِمۡ اَجَلُہُمۡ ؕ

If Allah were to hasten in punishing the people [for their evil deeds], as they hasten in seeking good, their [appointed] time would have been all over.

فَنَذَرُ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ یَعۡمَہُوۡنَ ﴿۱۱﴾

So for those, who do not expect to meet Us [on the day of judgement], We leave them to wander blindly in their excessive rebellion.

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ
قَآئِمًا ۚ

And when adversity touches man, he calls upon Us [for relief], whether lying on his side, or sitting, or standing.

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ

But when We remove from him his affliction, he continues [in disobedience] as if he had never called upon Us to [remove] the affliction that touched him.

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

This is how the misdeeds of the transgressors are made appealing to them.

وَ لَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَ جَآءَتۡهُمۡ
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ

Indeed, We have destroyed many communities before you when they persisted in wrongdoing. Their messengers came to them with clear proofs, but they would not believe.

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾

This is how We reward the people of defiant unbelief.

ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓٮِٕفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

Then We made you their successors in the earth, so that We may observe how you shall do.

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ
لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ

And when Our verses are recited to them as clear evidence, those who do not expect to meet with Us [on the day of judgement] say, 'Bring us a Qur'an other than this or change it.'

قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ ۚ

Say, [O Muhammad], 'It is not for me to change it on my own accord.

اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ ۚ

I only follow what is revealed to me.

اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۵﴾

If I disobey my Lord, I fear the punishment of an awesome Day [ the Hereafter].

قُلۡ لَّوۡ شَآءَ اللّٰہُ مَا تَلَوۡتُہٗ عَلَیۡکُمۡ وَ لَاۤ اَدۡرٰىکُمۡ بِہٖ ۫ۖ

Say to them, "If Allah had willed, I would not have recited it to you, nor would He have made it known to you.

فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِیۡکُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِہٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾

[Even before this Quran was revealed], I had spent [a significant portion of my] life among you. Why then do you not understand?

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ

Who could be more unjust than one, who fabricates lies against Allah, or denies His verses?

اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾

Indeed, the defiant unbelievers do not succeed.

وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّہُمۡ وَ لَا یَنۡفَعُہُمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ ہٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ

And those [polytheists] worship besides Allah others, which can neither harm them nor benefit them, and they say, 'These are our intercessors with Allah.'

قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ

[O Prophet!], Ask them: 'Are you informing Allah of something He does not know in the heavens or the earth?

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۸﴾

Glorified and Exalted is He, above what they associate [with Him].

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا‌ ؕ

In the beginning, all humans were one community, but then they differed among themselves.

وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ
يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾

Had it not been for a prior decree from your Lord, their differences would have been settled [at once].

A period of respite is fixed for every community, before which their fate is not decided.